2822 ـ کیا سرمایہ کاري میں لگائے گئے خیراتی مال پر بھی زکاۃ واجب ہے ؟

سوال

ایك جماعت نے کچھ مال جمع کیا تا کہ ممبران میں سے کسی کو بھی مصیبت کے وقت دیا جا سکے، مثلا قتل خطا کی دیت وغیرہ، اور یہ مال انہوں نے تجارت میں لگا دیا تا کہ اس کی سرمایہ کاری ہو سکے، اور اس کا منافع ان خیراتی کاموں میں صرف ہو جس پر اتفاق کیا گیا ہے، تو کیا اس رقم میں زکاۃ واجب ہو گی یا نہیں ؟
اور کیا اس خیراتی فنڈ میں زکاۃ دی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا سوال میں مذکور ہے، تو مذکورہ مال میں زکاۃ نہیں، کیونکہ یہ وقف کے حکم ہے، چاہے وہ مال مجمد ہو یا اسے تجارت میں لگایا گیا ہو، اور اس میں زکاۃ دینی جائز نہیں، کیونکہ یہ فقراء و مساکین کے لیے مخصوص نہیں، اور نہ ہی یہ دوسرے کسی مصاریف زکاۃ کے لیے رکھا گیا ہے.